

جو شخص میقات سے احرام کی نیت کرنا بھول جائے
تو اسے میقات واپس جا کر نیت کرنا ضروری ہوگا

[الأردية - أردو - Urdu]



فتویٰ: شیخ محمد بن صالح العثیمینؒ و اسلام سوال و جواب سائٹ



ترجمہ: اسلام سوال و جواب سائٹ

مراجعة و تنسيق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

من تجاوز الميقات ونسي أن يحرم

وجب عليه الرجوع ميقاته



فتوى: الشيخ محمد بن صالح العثيمين - رحمه الله -

وموقع الإسلام سؤال وجواب



ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق: موقع دار الإسلام

111779: جو شخص میقات سے احرام کی نیت کرنا بھول

جائے تو اسے میقات واپس جا کر نیت کرنا ضروری ہوگا

سوال: ایک شخص بذریعہ ہوائی جہاز عمرہ کرنے گیا، جہاز کے کپتان نے اعلان کیا کہ ہم میقات پر اب سے بیس منٹ کے بعد گزریں گے، لیکن اس شخص کو نیند آ گئی اور وہ ایئر پورٹ پر جا کر ہی بیدار ہوا، اس پر وہ شخص قرن المنازل گیا اور وہاں سے احرام کی نیت کی پھر آ کر عمرہ کیا، تو کیا اب اس پر کچھ ہے یا نہیں؟

Published Date: 2016-08-28

جواب:

الحمد للہ:

”اگر وہ شخص ریاض شہر کا رہائشی تھا اور اس نے قرن المنازل "جا کر احرام کی نیت کی تو اس پر کچھ نہیں ہے؛ کیونکہ اس نے اپنی میقات سے ہی احرام باندھا ہے، لیکن اگر وہ مدینہ سے آیا ہے تو اس پر اہل مدینہ کی میقات ذوالحلیفہ جا کر احرام کی نیت کرنا ضروری تھا، لہذا اگر وہ قرن المنازل سے احرام کی نیت کرتا ہے تو اس پر فدیہ ہو گا؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات مقرر کرتے ہوئے فرمایا تھا: (هُنَّ هُنَّ ، وَلَمِنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ)

”میقات کی یہ جگہیں یہاں کے مقامی لوگوں کیلئے ہیں اور ان لوگوں کیلئے بھی ہیں جو باہر آتے ہوئے یہاں سے گزریں“، لہذا اہل مدینہ کی میقات سے تجاوز کرنے والے بیرونی لوگوں کا وہی حکم ہے جو اہل نجد کا اپنی میقات سے تجاوز کرنے کا ہے۔“ انتہی۔

(مجموع فتاویٰ ابن عثیمین: ۳۰۹/۲۱)

(تحتاج دعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سائلی @azeez90@gmail.com)

